السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نوجوان لڑکی پر روزہ کب فرض ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک لڑکی پر روزہ اس وقت فرض ہوجاتا ہے جب وہ سمجھ داری کی عمر کو پہنچ جائے۔ اور پندرہ برس کی عمر مکمل ہونے پر وہ جوان ہوجائے یا شرمگاہ کے گرد سخت بال اگ آئیں۔ یا منی خارج ہونے لگ جائے یا حیض آنا شروع ہوجائے یا اس کو (اگروہ شادی شدہ ہے) حمل ہوجائے، اگران نشانیوں میں سے کچھ بھی ظاہر ہوجائے تو اس پر روزہ رکھنا فرض ہوجائے گا اگرچہ وہ دس برس ہی کی لڑکی کیوں نہ ہو اکثر لڑکیوں کو دس گیارہ برس کی عمر ہی میں حیض آنا شروع ہوجاتا ہے مگر اس کے گھر والے اس کو کم عمر سمجھ کر اس سے روزہ رکھوانے میں سستی کرتے ہیں اور یہ غلطی ہے کیونکہ لڑکی کو جب حیض آجاتا ہے تو وہ عورتوں کے درجہ میں شمار ہوتی ہے۔ اور اس پر احکام شرعی کا اجراء ہوجاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 90

محدث فتویٰ